

ری سائیکلنگ والے پانی کا استعمال کرنا کیسا؟

الحمد لله والصلوة والسلام علی رسول الله

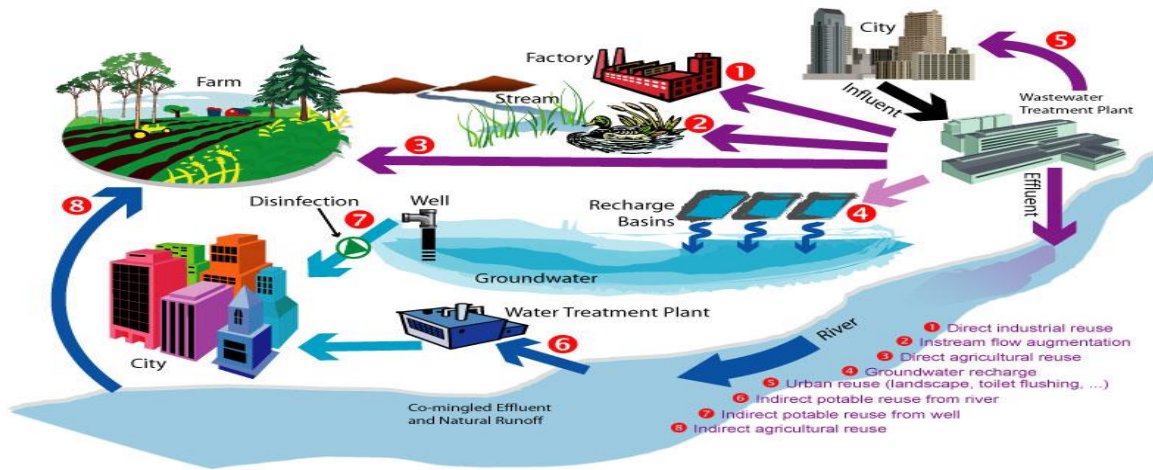
الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ہمارے ملک انگلینڈ میں بہت سے شہروں میں Recycled پانی استعمال ہوتا ہے یعنی گھروں اور نالیوں کے پانی کو صاف کر کے دوبارہ پائپ لائنوں کے ذریعے گھروں میں پہنچایا جاتا ہے کیا اس سے غسل و وضو ہو جائے گا؟

سائل: امیر عطاری فرام ڈربی۔ انگلینڈ

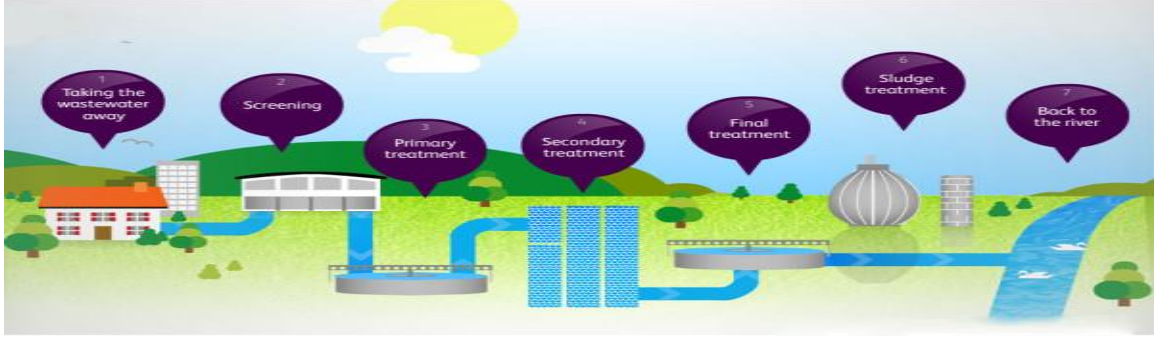
بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

ہماری تحقیق کے مطابق انگلینڈ میں گھروں کو سپلائی کیا جانے والا ری سائیکلڈ پانی [Recycled water] طاہر و مطہر ہے۔ اس سے غسل و وضو کرنے سے غسل و وضو ہو جائے گا۔ کیونکہ میں نے یہاں کے ری سائیکلنگ سسٹم کو دیکھا اور پڑھا ہے اس میں یہ ہوتا ہے کہ گندے پانی کو سب سے پہلے شہروں سے اکٹھا کیا جاتا ہے پھر Water treatment plants میں مختلف کیمیکلز سے اسے صاف کر کے اس صاف شدہ پانی کو ڈائریکٹ [Direct] فیلڈز [کھیتوں] فیکٹریز اور ندی وغیرہ میں بھیجا جاتا ہے مگر گھروں میں انڈائریکٹ [Indirect] سپلائی کیا جاتا ہے یعنی گھروں میں بھیجنے سے پہلے دریا، سمندر یا زمین کے اندر ڈالا جاتا ہے اور پھر دریا سے فلٹر کر کے یا زمین سے کنوؤں کے ذریعے گھروں میں سپلائی کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ اس نقشہ سے واضح ہے۔



امریکہ میں ایسے ہوتا ہے۔ یہاں انگلینڈ میں بھی اسی طرح پانی کو ری سائیکلڈ کیا جاتا ہے۔ لنڈن کی ایک کمپنی کے ری سائیکلنگ سسٹم کو اس نقشہ سے سمجھا جاسکتا ہے۔



اس میں بھی پانی کو صاف کر کے دریا میں ڈالا جاتا ہے۔ جہاں سے یہ سوال ہوا ہے یعنی ڈربی، اس شہر کو پانی سپلائی کرنے والی کمپنی کا سسٹم اور پروسیس بھی یہی ہے۔ اب اس کے حکم کی تفصیل سنتے ہیں۔

جب نجس پانی کو گڑوں سے Water treatment plants میں جمع کر کے صاف کیا گیا تو وہ نجس ہی رہا۔ لیکن جب گھروں میں سپلائی کرنے کے لیے دریا یا سمندر میں ڈالا گیا تو اب وہ کثیر ہو گیا اور جاری پانی کے ساتھ ملحق ہو کر جاری بن گیا اور جاری پانی یا ماء کثیر میں نجاست پڑ جائے تو وہ ناپاک نہیں ہوتا جب تک اُس نجاست کا اثر یعنی رنگ بویا ذائقہ پانی میں ظاہر نہ ہو جائے۔

کثیر پانی کے بارے میں حدیث میں آیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ **إِنَّ الْمَاءَ طَاهِرٌ إِلَّا أَنْ تَغْيِرَ رِيحُهُ أَوْ طَعْمُهُ أَوْ لَوْنُهُ بِنَجَاسَةٍ تَحْدُثُ فِيهِ** "کثیر پانی پاک ہے جب تک نجاست اس کی خوشبو یا ذائقہ یا رنگ نہ بدل دے۔"

[السنن الکبریٰ باب الماء الکثیر لاینجسه شی ج ص ۲۳ رقم الحدیث ۱۲۷۳]

اور در مختار میں ہے کہ **"وَيَجُوزُ (بِجَارٍ وَقَعَتْ فِيهِ نَجَاسَةٌ وَ) الْجَارِي (هُوَ مَا يُعَدُّ جَارِيًا) عُرْفًا (إِنْ لَمْ يَرِ) أَيُّ يُعْلَمَ (أَثَرُهُ) فَلَوْ فِيهِ جِيفَةٌ أَوْ بَالٌ فِيهِ رَجَالٌ"** ہتے پانی سے وضو جائز ہے اگرچہ اس میں نجاست پڑ

جائے۔ اس سے پانی ناپاک نہ ہوگا۔ جب تک وہ نجاست اس پانی کے اثر یعنی رنگ یا بو یا مزے کو نہ بدل دے۔ اگرچہ جاری پانی میں مردار ہو یا کئی لوگوں نے اس میں پیشاب کر دیا جائے۔

["الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب الطہارۃ، باب المیاء، مطلب فی أن التوضی من العوض...، ج ۱، ص ۳۷۰]

یہ ری سائیکلڈ پانی [Recycled water] عام سادہ پانی کی طرح ہوتا ہے اور دریا کا رنگ بو اور ذائقہ اس سے متاثر نہیں ہوتا۔ دوسرا یہ کہ اگر اس ری سائیکلڈ پانی میں نجاست کا رنگ بو اور ذائقہ ہو بھی پھر بھی اس پانی کے قلیل ہونے کی وجہ سے دریا کا پانی متغیر نہیں ہوتا۔ اور قاعدہ یہ ہے کہ اگر نجاست جاری پانی کے اوصاف یعنی رنگ بو اور ذائقہ کو بدل دے تو وہ ناپاک ہو جائے گا تو ایسا ناپاک پانی اس وقت پاک ہوگا جب اس میں پاک پانی اتنا ملا دیا جائے کہ نجاست کو بہالے جائے یا پانی کے رنگ، بو اور ذائقہ کو عام پانی کی طرح ٹھیک کر دے۔

جیسا کہ بہار شریعت میں ہے کہ بہت پانی کہ اس میں تنکا ڈال دیں تو بہالے جائے پاک اور پاک کرنے والا ہے، نجاست پڑنے سے ناپاک نہ ہوگا۔ جب تک وہ نجس اس کے رنگ یا بو یا مزے کو نہ بدل دے، اگر نجس چیز سے رنگ یا بو یا مزہ بدل گیا تو ناپاک ہو گیا، اب یہ اس وقت پاک ہوگا کہ نجاست نہ نشین ہو کر اس کے اوصاف ٹھیک ہو جائیں یا پاک پانی اتنا ملے کہ نجاست کو بہالے جائے یا پانی کے رنگ، مزہ، بو ٹھیک ہو جائیں اور اگر پاک چیز نے رنگ، مزہ، بو کو بدل دیا تو وضو غسل اس سے جائز ہے جب تک چیز دیگر نہ ہو جائے۔

[بہار شریعت ج ۱ حصہ ۲ پانی کا بیان مسئلہ ۵ ص ۳۳۰]

پتا چلا کہ ایسا ری سائیکلنگ سسٹم جس میں پانی صاف کر کے دریا، ندی یا زمین کے اندر بھیجنے کے بعد گھروں کو سپلائی کیا جاتا ہے وہ پانی پاک اور پاک کرنے والا ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

The usage of recycled water

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ

All Praises is due to Almighty Allah ﷻ

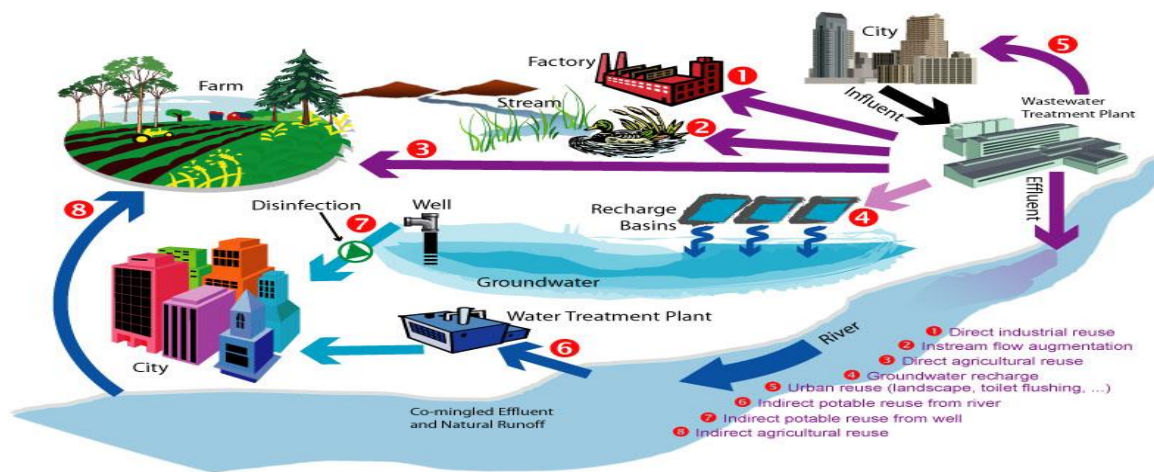
Choicest Salutations and Greetings upon the Messenger of Almighty Allah ﷻ

What is the verdict of the Learned Scholars of the Dīn and the Muftīs (Learned Scholars of Shariah) regarding the following mas'alah (legal case), In our country England lots of cities use recycled water i.e. water from the gutters and the pipes is cleaned and returned through water-pipes back to homes. Are Wudu (ablution) and Ghusl (purificatory bath) with such water valid?

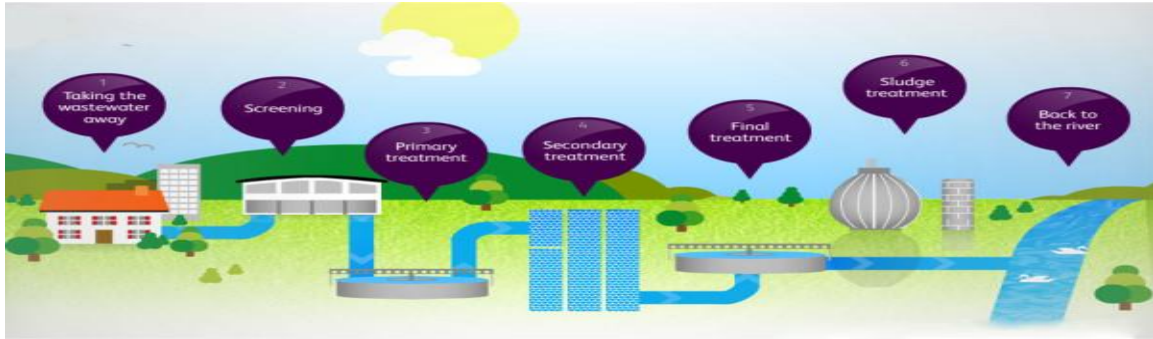
الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدِّيْةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

The Answer with the support of Allāh. O Almighty Allāh ﷻ! Grant guidance upon truth and correctness.

According to our research the recycled water supplied to homes in England is Tāhir (pure) and Mutahhir (purifying). Wudu (ablution) and Ghusl (purificatory bath) performed with this water will be valid this is because I have researched and seen the water recycling system here. Initially dirty/impure water is collected from the cities, then at water treatment plants the water is cleaned using many different chemicals. This cleaned water is then sent directly to fields [agricultural land], factories and rivers and the like. Homes however are indirectly supplied i.e. before supplying it to homes this water is pumped into rivers, seas, or the ground. Water is then extracted from rivers or ground wells, filtered and supplied to homes just as is clear from this diagram:



This happens in America [the details in the above diagram], also here in England water is recycled in this manner. The recycling system of one of London’s water companies can be understood from the following diagram:



In this system water is also cleaned and pumped into the river. This is the same process and system used by the water company supplying water to the city from which the original question has come from i.e Derby. Now we will take a look at it’s detailed ruling.

When impure (najis) water is collected from gutters and cleaned at water treatment plants it remains impure (najis). However when it is subsequently pumped into rivers or the sea for the supply of households, it has become a large amount of water (mā’ kathīr) and by mixing with flowing water it too becomes flowing water (mā’ jāri). Flowing water or a large body of water does not become impure when an impurity mixes with it, unless the effect of the impurity i.e. its colour, smell or taste becomes evident. In regards to a huge amount of water the Holy Prophet ﷺ has stated:

إِنَّ الْمَاءَ طَاهِرٌ إِلَّا إِنْ تَغَيَّرَ رِيحُهُ أَوْ طَعْمُهُ أَوْ لَوْنُهُ بِنَجَاسَةٍ تَخْدُثُ فِيهِ

“A large amount of water is pure except if it’s smell, taste or colour changes due to an impurity occurring in it.”

(As Sunan Al Kabeer chapter large amount water does not become impure vol. 1, page 33 Hadith no: 1273)

It is stated in al-Durr al-Mukhtār:

وَيَجُوزُ (بِجَارٍ وَقَعَتْ فِيهِ نَجَاسَةٌ وَ) جَارِي (هُوَ مَا يُعَدُّ جَارِيًا) عَرَفًا (إِنْ لَمْ يَر) أَيْ يَعْلَمَ (أَثَرَهُ) فَلَوْ فِيهِ جِنْفَةٌ أَوْ بَالٌ رَجُلًا

It is permissible to perform Wudhu (ablution) with flowing water even if an impurity has fallen into it. The water will not become impure until the impurity changes the colour, smell or taste of the water, even if there is a dead animal in the water or many people have urinated in it.

(al-Durr al-Mukhtār and Radd al-Muhtār Kitābut Tahārah , Bābul Mi'aa , Matlab fi an attawadhi minal iwadh vol.1 pg.370)

Re-cycled water is like normal clear water and the colour, taste or smell of the river is not affected by it. Secondly, if the recycled water has the colour, smell or taste of impurity, even then, due to the fact that it is a small quantity of water (mā' qalīl), the river's water will not be effected. The principle is that if an impurity changes the qualities of flowing water i.e. the water's colour, taste or smell then the flowing water would become impure. Such impure water will become pure when so much pure water mixes with it that it causes the impurity to be carried away or causes its taste, colour and smell to become like normal water.

Just as it has been mentioned in Bahāre Sharī'ah:

Flowing water, wherein if a blade of grass is placed it should carry it away, is pure and purifying. If any impurity falls into it, it will not cause it to become impure, as long as that impurity does not cause its colour, taste or smell to change. If some impurity causes its colour, taste or smell to change, then it is regarded as being impure. This will now only be regarded as pure water after the impurity settles and the original qualities of the water re-appear, or if such an amount of water is added into it, which carries the impurity away (i.e. it flows away); or if the colour, taste and smell of the water normalises. If something which is regarded as pure caused the colour, taste or smell of flowing water to change, then Wudu and Ghusl with this water is still permissible, as long as the water does not become changed to another substance.

(Bahāre Sharī'at vol 1 part 2, under the explanation of water rule no 5 page 33)

It has become established then that in such a recycling system wherein water after being cleaned is supplied to homes after having been pumped into the sea, rivers, lakes or underground, that water is pure and purifying.

والله تعالى اعلم ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

كتبه ابو الحسن محمد قاسم ضياء قادري